

ویں برطانیہ - بھارت اقتصادی و مالی گفت و شنید کا 9 تمام

Posted On: 05 APR 2017 11:57AM by PIB Delhi

نئی دہلی، 05 اپریل / برطانیہ کے خزانہ کے چانسلر مسٹر فلپ ہیمنڈ اور وزیر خزانہ جناب ارون جیٹلی نے 04 اپریل، 2017ء کو نئی دہلی میں 9 ویں برطانیہ - بھارت اقتصادی اور مالی تبادلہ خیالات انجام دیئے ہیں۔

اس موقع پر دونوں رہنماؤں کی جانب سے ایک مشترکہ بیان کا اجراء بھی عمل میں آیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ ہم برطانیہ اور بھارت کے وزرائے خزانہ نے آج یہاں دہلی میں نویں اقتصادی اور مالی ڈائیلاگ (ای ایف ڈی) کا اہتمام کیا ہے۔ آج کی اس میٹنگ میں ہم نے اس امر پر تبادلہ خیالات کئے ہیں کہ برطانیہ کی جانب سے آرٹیکل 50 سے قطع نظر کرتے ہوئے بھارت اور برطانیہ ایک ساتھ مل کر کس طرح سے کام کرسکتے ہیں تاکہ ہمارے دونوں ملکوں کے مابین تجارت اور سرمایہ کاری کو مزید فروغ دینے کے لئے ہمارے موجودہ اقتصادی تعلقات اور شراکت داری کو کس طرح سے مستحکم بنایا جاسکے اور اس کے تحت بھارت - برطانیہ کلیدی شراکت داری کے خواب کو شرمندہ تعبیر کیا جاسکے، جو وزیر اعظم کے ذریعے دیکھا گیا ہے اور جس سلسلے میں نومبر، 2016ء میں برطانیہ کے وزیر اعظم نے بھارت کا دورہ کیا تھا۔

دونوں وزراء نے دونوں ممالک میں اقتصادی نظریے کی قوت کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ ایک طرف جہاں اقتصادی اعتماد سازی ہوئی ہے، وہیں دوسری جانب عالمی ترقی بھی عمل میں آئی ہے اور 2017ء کے دوران جاری رہنے کی پیشن گوئی کی گئی ہے۔ ہم اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ دنیا کے چند حصوں میں سیاسی خطرات اور پالیسی کی غیر یقینی صورت حال سامنے آسکتی ہے اور مستقبل کے ان خطرات کے تئیں ہماری تشویشات ایک جیسی ہیں۔ بھارت اور برطانیہ اس بات پر اتفاق کرتے ہیں کہ عالم کاری نے دنیا پر مثبت اثر مرتب کیا ہے اور دونوں ممالک کھلے بازاروں اور کھلی تجارت کی حمایت کرتے ہیں۔ مشترکہ بیان میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہم دونوں ممالک اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ عالمی معیشت کو ہر شخص کے فائدے کے لائق بنانے کے لئے بین الاقوامی تعاون درکار ہو گا اور اس کے ساتھ ہی ساتھ مشترکہ عالمی چنوتیوں کا سامنا بھی کرنا ہو گا۔ طرفین نے جی 20 آئی ایم ایف، عالمی بینک اور دیگر کثیر پہلوئی اداروں کے سلسلے میں اپنے تعاون کو مستحکم بنانے کے لئے باہم مل جل کر کام کرنے کا عہد کیا ہے۔

برطانیہ اور بھارت سرحد پار تجارت کے معاملے میں ٹیکس کی چوری کے مسئلے کو حل کرنے کے لئے ایک جیسا نظریہ رکھتے ہیں اور دونوں ممالک کے شہریوں کے ذریعے غیر ممالک میں مالی کھاتوں میں جمع کرائی گئی دولت کی نوعیت کا تعین بھی کرنا چاہتے ہیں۔ ہم اس شعبے میں اپنا تعاون بڑھانا چاہتے ہیں۔ طرفین نے جی 20 / او ای سی ڈی سے متعلق خسارے اور منافع پروجیکٹ منتقلی آؤٹ پٹ کے سلسلے میں بروقت نفاذ پر اتفاق کیا ہے اور دیگر ممالک سے بھی گزارش کی ہے کہ وہ اپنے عہد کی پابندی کریں۔ بھارت اور برطانیہ نے یہ بھی عہد کیا ہے کہ ٹیکس سے متعلق اطلاعات کے خود کار تبادلے کے لئے کامن رپورٹنگ معیارات وضع کئے جانے چاہئیں اور اس سلسلے میں اطلاعات کا تبادلہ 2017ء کے دوران ہی شروع ہو جائے گا۔

بھارت - برطانیہ توانائی کے شعبے میں وزارتی سطح کی گفت و شنید 7 اپریل، 2017ء کو منعقد ہو گی اور اس گفت و شنید کے درمیان بھارت میں از حد کامیاب سبز مالی شعبے کے تجربات کو برطانیہ کے لئے ایک موقع کے طور پر شناخت کرنے کے موضوع پر گفت و شنید ہوگی۔

طرفین نے بھارت میں برطانیہ کے چانسلر کے ساتھ شریک ہونے کے لئے آئے فن تکنیکی وفد کا خیر مقدم کیا اور اُن کے اہم بھارت - برطانیہ فن ٹیک کانفرنس یا مذاکرے کے اہم مشمولات کو نمایاں کرکے پیش کیا۔ یہ مذاکرہ ممبئی میں آج منعقد ہو رہا ہے۔

برطانیہ اور بھارت آئندہ گفت و شنید لندن میں سال 2018ء میں منعقد ہونے کی توقع رکھتے ہیں۔

(م ن ع ا - 2017 - 04 - 05)

U. No. 1647

